بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عبادت کا مغز

مانگی ہیں میں نے جتنی دعائیں مقبول ہوں گی منظور ہونگی
میزاب رحمت ہے میرے سر پر اللہ اکبر اللہ اکبر

قرآن مجید فرقانِ حمید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

اجیب دعوۃ الداع اذا دعان ۔ ﴿پارہ۔۲۔البقرۃ۔آیت ۱۸۶﴾ میں دعا کرتا ہوں پکارنے والی کی جب مجھے پکارے۔

درمنثور میں ہے کہ

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے فرمایا کہ ایک کام تمہارا ہے، اور ایک کام ہمارا ہے۔تمہارا کام دعا مانگنا ہے اور ہمارا کام قبول کرنا۔

دعا کے متعلق سرکارِ مدینہ (ﷺ) کا ارشاد ہے، دعا عبادت کا مغز ہے۔

﴿مشکوۃ جلد ۱ صفحہ ۱۴۹﴾

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں۔ بندۂ مومن جب کوئی دعا مانگتا ہے تو وہ حریم قدس کی طرف پرواز کرتی ہے پھر یہ دعا یا تو قبول کرلی جاتی ہے یا آخرت کے لئے ذخیرہ کرلی جاتی ہے۔ یہ اس وقت ہے جب وہ جلدی نہ کرے اور مایوس نہ ہو حضرت عروہ نے عرض کی اس کی جلدی اور مایوسی سے کیا مراد ہے ؟فرمایا اس سے مراد یہ ہے کہ بندہ کہے کہ میں نے اس کی بارگاہ میں سوال کیا تھا کچھ عطا ہی نہیں ہوا۔دعا کی تھی قبول نہیں ہوئی۔اس قسم کا قول حضرت سعید بن مسیّب سے بھی مروی ہے، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتی ہیں۔رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا کہ دل برتنوں کی مانند ہوتے ہیں، ان میں سے بعض اپنے اندر زیادہ چیز محفوظ کرلیتے ہیں۔اے لوگوں جب تم اللہ کی بارگاہ میں سوال کروتو اس کی قبولیت پر یقین رکھتے ہوئے کرو۔ ﴿ابن کثیر، جلد اوّل، صفحہ ۳۴۱﴾

بیقرار کی دعا

عبیداللہ ابن صالح بیان کرتے ہیں کہ حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ میری عیادت کے لئے آئے تو میں نے ان سے کہا کہ میرے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے ۔انہوں نے فرمایا کہ تم خود اپنے لئے دعا کرو کیونکہ جب بے قرار اللہ عزوجل سے فریاد کرتا ہے تو وہ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔

﴿تفسیر ابن کثیر .جلد سوئم ،صفحہ ۲۲۴﴾

وہب بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے سابقہ آسمانی کتاب میں پڑھا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : مجھے میری عزت کی قسم ! جو میرا دامن رحمت تھام لیتا ہے، میں اس کے لئے نجات کی سبیل پیدا کر دیتا ہوں۔ اگرچہ آسمان، زمین ،اور تمام مخلوق اسے گزند پہنچانے پر کمر بستہ ہو جائے اور جو میرا دامنِ رحمت نہیں تھامتا تو میں اسے بے یارو مددگار اس کے نفس کے سپرد کر دیتا ہوں اور اگر چاہوں تو اس کے پاؤں تلے اسے زمین میں دھنسادوں۔ ﴿تفسیر ابن کثیر .جلد سوئم ،صفحہ ۲۲۴﴾

یعنی اللہ عزوجل سے دعا مانگتے اور اس کا شکر ادا کرتے رہنا چاہے، اور اس کے وسیلے سے اولیائے کرام سے بھی مدد مانگ سکتے ہیں جیسا کہ قرآن پاک آیات سے ثابت ہے۔

دعا قبول نہ ہونے کی وجہ

میری رات کی دعائیں جو قبول نہیں ہوتی
میں سمجھ گیا یقیناً ابھی مجھ میں کچھ کمی ہے

حدیث پاک میں ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا تمہاری دعا اس وقت تک قبول ہوتی رہتی ہے جب تک تم جلدی نہ کرو ،اور جلدی سے مراد یہ ہے کہ تم میں سے کوئی کہے کہ میں نے کئی دفعہ دعا مانگی ہے۔قبول نہیں ہوتی۔ ﴿مسند امام احمد :۱۹۳﴾

اپنا شرف دعا سے ہے باقی رہا قبول!
یہ جانیں ان کے ہاتھ میں کنجی اثر کی ہے

دعا کی قبولیت کا وقت۔؟

حضرت عبداللہ بن عمر نے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ (ﷺ) نے ارشاد فرمایا افطار کے وقت روزہ دار کی دعا مقامِ اجابت میں ہوتی ہے۔ ﴿تفسیر ابن کثیر ،جلد اوّل ،صفحہ ،۳۴۲﴾

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ (ﷺ) نے ارشاد فرمایا تین اشخاص کی دعا رد نہیں ہوتی: 1۔عادل بادشاہ 2۔روزہ دار کی افطاری کے وقت 3۔ مظلوم ۔اللہ تعالیٰ مظلوم کی دعا کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ مجھے میری عزت کی قسم میں تیری دعا ضرور قبول کروں گا۔خواہ بدیر سہی۔ ﴿تفسیر ابن کثیر .جلد اوّل صفحہ ۳۴۲﴾

دعا کے آداب:۔

لب وا ہیں آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں
کتنے مزے کی بھیک ترے پاک در کی ہے

دعا کے وقت ہتھیلیاں آسمان کی طرف پھیلی ہوں، دونوں ہاتھوں میں فاصلہ نہ رکھیں، نہ بہت نیچے ہو نہ بہت اوپر، بلکہ کندھے کے مقابل رہیں دعا کے بعد ہاتھوں کو منہ پر پھیر لیں۔ ﴿مشکوۃ﴾